امید کو رد نہیں کریں گے بلکہ دُعا، قبول فرمائیں گے۔ اور اگر خود دُعا۔ کرنے والے ہی کو قبولیت کا یقین نہ ہو تو اللہ تعالیٰ بھی اس کے ساتھ یہی سلوک کریں گے۔

اس موقعہ پر امام ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں :

"کوئی شخص اس بات کو کما حقہ، سمجھنے کی کوشش کرے تو معلوم ہوگا کہ اللہ کے بارہ میں حسنِ ظن سے مراد خود عمل کا اچھا ہونا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے بارہ میں حُسنِ ظن ہی انسان کو حسنِ عمل پر آمادہ کرتا ہے، کہ اللہ تعالیٰ اسے اجر و ثواب عطا فرمائیں گے۔ جب انسان کو اللہ تعالیٰ کے بارہ میں حسنِ ظن ہوگا، تو عمل بھی اچھے کرے گا۔" (الجواب الکافی ص ۲۳)

(جاری ہے)

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَھُمْ وَارْحَمْھُمْ ... !

ادارہ محدث کو اندرونِ ملک اور بیرونِ ملک نیز سعودی جامعات کے طلباء کی طرف سے شہدائے قلعہ لچھمن سنگھ کے غم میں متعدد تعزیت نامے موصول ہوئے ہیں۔ جنہیں فرداً فرداً شائع کرنے کے یہ محدود صفحات متحمل نہیں ہو سکتے۔ لہٰذا ادارہ محدث اِن سب حضرات کی ترجمانی کرتے ہوئے جہاں ان شہداء کے سوگوار خاندانوں سے خصوصاً اور جملہ اہلِ جماعت سے عموماً تعزیت کرتا ہے۔ نیز دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ ان شہداء کی مغفرت فرما کر انہیں اپنے جوارِ رحمت میں خصوصی جگہ عنایت فرمائے اور ان کے درجات بلند فرمائے! وہاں حکومتِ پاکستان سے یہ مطالبہ بھی کرتا ہے کہ اس سنگین واقعہ کے درندہ صفت مجرموں کو گرفتار کر کے عبرتناک سزا دی جائے۔ ورنہ اگر مجرموں کی مسلسل پردہ پوشی ہوتی رہی تو عالمِ اسلام یہ سوچنے پر مجبور ہوگا کہ حکومتِ پاکستان خود مجرموں کی پشت پناہی کر رہی ہے۔ تاکہ توحید کے علمبرداروں پر اس ملک میں عرصۂ حیات تنگ کر دیا جائے۔ اور جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے، کم ہے! (ادارہ)